67787 ـ البلاد نامی بنك میں ملازمت كرنے كا حكم

سوال

البلاد نامی بنك میں ملازمت كرنے كا حكم كیا ہے، جس كی تاسیس عنقریب ہو رہی ہے، یہ علم میں رہے كہ میں نے سعودی عرب كرنسی كمپنی كے ذریعہ سے سنا ہے كہ اس بنك كے سب معاملات اسلامی ہونگے، لیكن اس كا نام اسلامی بنك نہیں ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم سعودی كرنسی ادارے كے شكر گزار ہیں كہ وہ ایسا بنك بنانا چاہتا ہے جو اپنے معاملات شرعی احكام كے مطابق چلائے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ انہیں اپنے محبوب و پسندیدہ اور رضامندی كے كام كرنے كی توفیق عطا فرمائے.

دوم:

اگر بنك كے معاملات شرعی احكام كے مطابق منضبط ہوں تو اس بنك میں ملازمت كرنے میں كوئی حرج نہیں، اگرچہ اسے اسلامی بنك كا نام نہ بھی دیا گیا ہو.

اور اگر بنك كے معاملات اور لین دین سودی قرضوں وغیرہ دوسرے حرام كاموں پر مشتمل ہوں تو اس میں ملازمت كرنا جائز نہیں چاہے اس كا نام اسلامی بنك ہی ركھا گیا ہو، كیونكہ معتبر تو حقائق اور معانی ہیں نہ كہ صرف نام.

بنك كی شرعی كمیٹی نے فیصلہ صادر كیا ہے كہ البلاد بنك شرعی سیاست كے ماتحت ہو گا، جس كے لیے لازم ہے كہ وہ اپنے تمام معاملات شرعی كمیٹی كے سامنے پیش كرے، اور اس كے فیصلوں پر عملدرآمد كرنے كا پابند ہو گا، اور اس كی تنفیذ كی دیكھ بھال شرعی دیكھ بھال كمیٹی كرے گی، نیز یہ كہ بنك كی سیاست شرعیہ كا بیان ہے كہ: بنك نے تاسیسی طور پر ہی اپنے سارے معاملات میں شرعیت مطہرہ كی تطبیق كرنے كا التزام كر ركھا ہے.

اس قرارداد كا بیان آپ سوال نمبر (46588) كے جواب میں دیكھ سكتے ہیں.

یہ خیر و بھلائی كی خوشخبری دیتی ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ انہیں توفیق دے اور ان كی مدد فرمائے.

مزید تاکید اور اطمنان کے لیے آپ شرعی دیکھ بھال کمیٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں.

واللہ اعلم .